سوال

(424) حق مہر کی شرعی حیثیت

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

دین اسلام میں مہر کی کیا حیثیت ہے، کیا یہ بیوی کا حق ہے یا باپ بھی اسے معاف کرسکتا ہے، اس کے متعلق قرآن و حدیث کی کیا ہدایت ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

دین اسلام میں مہر بیوی کا خصوصی حق ہے۔ باپ کو اجازت نہیں ہے کہ وہ خود ہی اسے معاف کردے، اس سلسلہ میں ارشاد باری تعالیٰ ہے کہ ''عورتوں کو ان کے مہر راضی خوشی میں ادا کرو۔'' [۴/النسآء:۴]

مہر کی آیات سے معلوم ہوا کہ مہر صرف عورت کا حق ہے اسے معاف کرنا بھی اسی کا حق ہے والد کےلئے جائز نہیں ہے کہ وہ اس کی اجازت کے بغیر مہر معاف کردے، اس سلسلہ میں ہم بہت افراط و تفریط کا شکار ہیں۔ شادی کے موقع پر لاکھوں روپیہ رسم و رواج کی نذر کردیتے ہیں۔ لیکن حق مہر کے سلسلہ میں (عوام کے ایک طبقہ میں متداول اور اپنے طور پر رواج پذیر اصطلاح) ''شرعی حق مہر'' پر بات آجاتی ہے، اگر برائے نام کچھ حق مہر طے ہوجاتا ہے تو لڑکی کے علم میں لائے بغیر سرپرست اسے فوراً واپس کردیتا ہے، حالانکہ سرپرست کو اللہ تعالیٰ نے یہ حق نہیں دیا کہ وہ خود ہی لڑکی کی اجازت کے بغیر حق مہر واپس کردے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ اصحاب الحدیث

جلد:2 صفحہ:431